

جوار کی کاشت

زرعی فیچر نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

جوار خریف کی اہم فصل ہے۔ جسے مویشیوں کے لئے بطور چارہ اور اور مرغیوں کی خوراک کے لیے اناج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جوار مرغیوں کی خوراک کے لئے مکئی اور گندم کا بہترین نعم البدل ہے۔ اس کی صنعتی اہمیت بھی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ جوار کی فصل میں گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہے اس لئے یہ زیادہ تر ملک کے گرم اور خشک علاقوں میں جہاں دوسری فصلیں کامیابی سے نہیں اگائی جاسکتیں کاشت ہوتی ہے۔ پاکستان میں جوار کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت کم ہے جس میں مزید اضافہ کی گنجائش ممکن ہے۔ ترقی دادہ اقسام کا بیج اور جدید طریقہ کاشت اپنانے سے پیداوار میں کئی گنا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ جوار کی فصل ہلکی اور بھاری میرا زمین پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ جوار کا پودا کسی حد تک نمکیات کی زیادتی کو برداشت کر سکتا ہے لیکن زیادہ کلر اور تھور والی زمین جوار کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو موزوں ہے۔ جوار کی فصل کو پرندے بہت نقصان پہنچاتے ہیں اس لئے جن کھیتوں میں زیادہ درخت ہوں وہاں اس کی کاشت نہیں کرنی چاہیے یا درختوں کو اچھی طرح چھانگ دیا جائے۔ نہری علاقوں میں کھیت کا لیزر لیول ہونا ضروری ہے۔ نہری علاقوں میں زمین وتر آنے پر اور بارانی علاقوں میں مومن سون کی پہلی بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ بل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں۔ غلہ کے لئے جوار کی کاشت کا بہترین وقت وسط جولائی سے وسط اگست تک ہے جبکہ چارہ کی فصل وسط اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں جوار کی کاشت کا انحصار مومن سون کی بارشوں پر ہے۔ جوار کی منظور شدہ ترقی دادہ اقسام وائی ایس 16 اور وائی ایس 98 ہیں۔ غلہ والی فصل کے لیے اچھے اگاؤ والا 4 سے 5 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ غلہ والی فصل کو 2.25-2.50 فٹ والی وٹیں بنا کر ہلکا پانی لگانے کے بعد ایک طرف 8 سے 19 انچ کے فاصلہ پر 3 سے 4 بیجوں کا چوکا کریں یا وتر زمین میں 2.25-2.50 فٹ کے فاصلہ پر لائینوں میں 5 کلوگرام ڈی اے پی ملا کر یکساں کیرا کریں اور جب پودوں کا قد 6 سے 7 انچ ہو جائے تو ایک صحت مند پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں جبکہ چارہ والی فصل کے لئے وتر زمین میں 18-20 کلوگرام بیج فی ایکڑ کے حساب سے چھٹے کریں۔ بارانی علاقوں میں جوار کی فصل کا انحصار صرف بارش پر ہوتا ہے۔ نہری علاقوں میں زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیلوں پر کاشتہ فصل کو 5 سے 6 اور لائینوں میں کاشتہ فصل کو 3 سے 4 پانی درکار ہوتے ہیں۔ لائینوں والی فصل کو پہلا پانی بجائی کے 25 سے 30 اور کھیلوں والی فصل کو پہلا پانی 5 سے 6 دن بعد لگائیں۔ اس کے بعد مناسب وقفوں سے پانی لگائیں اور جس وقت سٹے نکل رہے ہوں اور دانہ بن رہا ہو اس وقت پانی کی کمی نہیں آنی چاہیے۔ اگر فصل کو اس وقت سوکا آجائے تو پیداوار میں زبردست کمی ہو جاتی ہے۔ فصل میں زیادہ دیر پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیے ورنہ پودے پیلے پڑ جائیں گے اور ان کی نشوونما رک جائے گی۔

جڑی بوٹیاں پیداوار میں عموماً 20 سے 25 فی صد تک کمی کر دیتی ہیں۔ فصل کو بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے دوران ٹاپ میکس 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا پیٹری میٹھلین 600 ملی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر کسی وجہ سے اگاؤ سے پہلے سپرے نہ کی جاسکے تو پھر جڑی بوٹیاں اگ آنے پر جب ان کا قد بھی چھوٹا ہو تو ایٹر ایزن 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کرنے سے ان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ جوار کی فصل پر تنے کی سنڈی کا حملہ بہت شدید ہوتا ہے اور اکثر روئیدگی کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتا ہے اور بعض اوقات مکمل فصل اس موذی کیڑے کا شکار ہو جاتی ہے۔ کوئیل کی مکھی کے انسداد کے لیے بجائی کے

وقت بیج کو امیڈ اکلوپرڈ گروپ کی کوئی زہر بحساب 5 تا 7 گرام اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کوئی پھپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم، بینلیٹ یا بینول دو گرام فی کلو گرام بیج کو لگائیں اور تنے کی سنڈی کے انسداد کے لیے کاربوریورن گروپ کی کوئی ایک دانے دارز ہر آٹھ کلو گرام فی ایکڑ بیج کے ساتھ ملا کر کاشت کریں اور فصل کے اگنے کے بعد پہلے پانی کے ساتھ فیپرول 30 گرام فی ایکڑ کے حساب سے فلڈ کریں اگر پھر بھی تنے کی سنڈی کا حملہ ہو جائے تو درج ذیل کیڑے مارز ہوں کا 10 سے 15 دن کے وقفہ سے دو دفعہ سپرے کریں اور فصل ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو اس کی کونپلوں میں کوئی سی دانے دارز ہر ڈالیں۔ جب جوار کی فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پرندے اس فصل کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں پرندوں سے حفاظت کے لئے صبح اور شام کے وقت نگرانی کر کے، پٹانے وغیرہ چلا کر فصل کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ جوار کے دانے منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبائیں۔ اگر دانے کڑک کی آواز کے ساتھ ٹوٹیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہے۔ جوار کی بروقت برداشت ضروری ہے کہ زیادہ پکنے کی صورت میں دانے سنوں سے گرنے کا احتمال ہوتا ہے۔ سنوں کو درانتی سے کاٹ کر جلدی دھوپ میں پھیلا کر خشک کرنا چاہیے اور بارش کی صورت میں سنوں کو اکٹھا کر کے اوپر ترپال ڈال دیں۔ خشک ہونے پر گندم والی تھریشر سے سنوں کی گہائی کر کے دانے علیحدہ کر لیں اور اگر دانوں میں نمی محسوس ہو تو ان کو مزید دو سے تین دن دھوپ میں خشک کر لیں اور 10 سے 12 فیصد نمی ہوئی دانوں کو کیڑوں سے پاک اور ہوادار گوداموں میں ذخیرہ کر لیں۔

